Machine Translated by Google

دانت نکالنے/سرجری کی وارننگز

دانت نکالنے کے حوالے سے درج ذیل انتباہات کی فہرست نہ تو مکمل ہے اور نہ ہی یہ پیشین گوئی ہے۔ سب سے مناسب انتباہات یہاں شامل کیے گئے ہیں۔

عام جراحی کے نتائج

درد چونکہ یہ ایک جراحی کا طریقہ ہے، دانت نکالنے کے بعد درد ہو گا۔ یہ کئی دنوں تک جاری رہ سکتا ہے۔ آپ جو درد کش دوا استعمال کرتے ہیں اس کا انحصار آپ کی طبی تاریخ پر ہے اور دانت کو کتنی آسانی سے ہٹایا گیا تھا۔

سُوجن۔ ایک ہفتے تک سوجن ہو سکتی ہے۔ آئس پیک یا منجمد مٹر کے تھیلے کا استعمال گال پر دبانے سے سوجن کو کم کرنے میں مدد ملے گی۔ پہلے 24گھنٹوں میں الکحل، ورزش یا گرم کھانوں/ مشروبات سے پرہیز سوجن کی ڈگری کو کم کر دے گا۔

خراش یہ گال، چہرے اور کبھی کبھار گردن کے اوپری حصے پر ہو سکتا ہے۔ یہ بالآخر حل ہو جائے گا لیکن اس میں کئی ہفتے لگ سکتے ہیں (بدترین صورتوں میں)۔

گالوں میں خون بہنا۔ گال کی سوجن ایک ہفتہ تک رہے گی اور کافی مضبوط محسوس ہوگی۔ منہ کھولنے اور خراشیں کم ہو سکتی ہیں۔ سوجن، خراش اور منہ کا محدود کھلنا وقت کے ساتھ حل ہو جائے گا۔

ٹانکے۔ نکالنے کی جگہ کو ٹانکے لگا کر بند کیا جا سکتا ہے۔ یہ قابل تحلیل ہیں اور 10-14دنوں کے اندر 'گر جاتے ہیں'، جب تک کہ دوسری صورت میں مشورہ نہ دیا جائے۔

جبڑے کی سختی منہ کا کھلنا 3-4دنوں تک دردناک اور تکلیف دہ رہنے کا امکان ہے اور اس دوران نرم غذا آپ کے لیے بہتر ہو سکتی ہے۔ آپ جبڑے کے جوڑوں میں درد اور سختی کا بھی تجربہ کر سکتے ہیں۔ یہ عام طور پر چند دنوں کے بعد غائب ہو جائے گا لیکن کبھی کبھار 2-4ہفتوں تک رہ سکتا ہے۔

انفیکشن یہ 2 - 4دن بعد ہوتا ہے اور اس میں سوجن، دھڑکنے والا درد، سانس کی بو اور ناخوشگوار ذائقہ ہوتا ہے۔ اگر آپ سگریٹ نوشی کرتے ہیں، مانع حمل گولی لے رہے ہیں، سٹیرائڈز جیسی دوائیں لے رہے ہیں اور اگر دانت نکالنے میں آسانی کے لیے ہڈی کو ہٹانا پڑے تو یہ انفیکشن ہونے کا زیادہ امکان ہے۔ ساکٹ صاف کرنے کے لیے آپ کو اپنے دانتوں کے ڈاکٹر سے ملنے کی ضرورت ہوگی اور اگر مناسب ہو تو اینٹی بائیوٹکس دی جائیں۔

خشک ساکٹ اگر آپ کو انفیکشن کی دیگر علامات (سوجن، خراب ذائقہ/بو) کے بغیر نکالنے کے چند دنوں بعد بہت درد کی ساکٹ کا سامنا کرنا پڑتا ہے، تو ہو سکتا ہے آپ نے خشک ساکٹ تیار کر لیا ہو۔ یہ وہ جگہ ہے جہاں جمنا ٹھیک طرح سے نہیں بنتا ہے اور اس وجہ سے شفا یابی خراب ہوتی ہے۔ بوڑھے مریضوں، خواتین اور تمباکو نوشی کرنے والوں کو زیادہ خطرہ ہوتا ہے۔ آپ کو اپنے دانتوں کے ڈاکٹر سے ملنے کی ضرورت ہوگی تاکہ ساکٹ میں کچھ ڈریسنگ رکھیں جب تک کہ شفا یابی کا عمل مستحکم نہ ہو۔

ہونٹ، ٹھوڑی اور/یا زبان کا بے حسی/خنجھنا/'جلنا'۔ وہ اعصاب جو زبان، نچلے ہونٹ اور ٹھوڑی کو احساس فراہم کرتے ہیں وہ نچلے داڑھ کے دانتوں اور پریمولرز کی جڑ کے سروں کے قریب چلتے ہیں۔ اس بات کا خطرہ ہے کہ جب یہ دانت (خاص طور پر عقل کے دانت) کو ہٹا دیا جاتا ہے، تو یہ اعصاب کچل سکتے ہیں، چوٹ لگ سکتے ہیں یا پھیل سکتے ہیں جس کے نتیجے میں نچلے ہونٹ، ٹھوڑی اور/یا زبان کے علاقے میں بے حسی یا بدلی ہوئی احساس پیدا ہو سکتی ہے۔

یہ اعصابی زخم عارضی ہوتا ہے (شاذ و نادر ہی مستقل ہوتا ہے) لیکن 'عارضی' کئی دنوں سے کئی مہینوں تک پھیل سکتا ہے۔ یہ پیشین گوئی کرنا مشکل ہے کہ کس کو اعصابی چوٹ آئے گی اور اگر یہ عارضی/مستقل ہو گی اور اگر عارضی ہو گی تو کتنی دیر تک۔ جیسے جیسے اعصاب ٹھیک ہو جاتا ہے، معمول کے سنسنی کی واپسی سے پہلے بے حسی یا جھنجھناہٹ ایک 'جلن' درد (ڈیسیتھیزیا) بن سکتی ہے۔

ارد گرد کے دانت۔ نکالنے کے بعد ارد گرد کے دانت زخم/حساس ہو سکتے ہیں۔ وہ تھوڑا سا ڈھیلا بھی ہو سکتا ہے لیکن دانت وقت کے ساتھ ٹھیک ہو جاتے ہیں۔ یہ ممکن ہے کہ آس پاس کے دانتوں کی بھرائیاں یا کراؤن باہر آ جائیں، ٹوٹ جائیں یا ڈھیلے ہو جائیں۔ اگر ایسا ہے تو، آپ کو ان کا علاج کروانے کے لیے اپنے دانتوں کے ڈاکٹر کے پاس واپس جانا ہوگا۔ ہر ممکن کوشش کی جائے گی کہ ایسا نہ ہو۔ بہت کم صورتوں میں، ارد گرد کے دانت/دانت مطلوبہ دانت کے ساتھ باہر نکل سکتے ہیں۔

سرجیکل علیحدگی۔ دانتوں کو ہٹانے میں آسانی کے لیے، بعض اوقات مسوڑھوں کو کاٹنا اور/یا دانت کے ارد گرد سے ہڈی کو ہٹانا ضروری ہوتا ہے۔ اگر یہ معاملہ ہے، تو آپ توقع کر سکتے ہیں کہ نکالنے کی جگہ بعد میں زخم ہو جائے گی۔
مضبوط درد کش ادویات کی ضرورت ہے۔ آئس پیک کا استعمال لازمی اور اینٹی بائیوٹکس تجویز کی جا سکتی ہیں۔

KSS IMOSخطرات اور انتباہات کے ساتھ رضامندی 2022v1

باقی روٹ اینڈ ٹپس۔ شاذ و نادر صورتوں میں، دانتوں کے جڑوں کے سروں کو پیچھے چھوڑ دیا جا سکتا ہے تاکہ انہیں ہٹانے کی کوشش کے نتیجے میں پیدا ہونے والی مزید پیچیدگیوں سے بچا جا سکے۔ اگر یہ نکات ساکٹ میں پیچھے رہ گئے ہیں، تو مسائل پیدا ہونے کا امکان نہیں ہے۔ اگر جڑ کے اشارے دوسرے علاقوں میں چلے گئے ہیں، تو انہیں بازیافت کرنے کی ضرورت ہوگی اور ہسپتال کو ریفر کرنے کی ضرورت ہوگی۔

بونی فلیکس۔ کبھی کبھار ساکٹ کھردرا/تیز محسوس ہو سکتا ہے اور نکالے گئے دانتوں کے ساکٹ سے بونی فلیکس (سیکیسٹرا) ڈھیلے اور مسوڑھوں کے ذریعے کام کر سکتے ہیں۔ انہیں آپ کے دانتوں کے ڈاکٹر کے ذریعہ چھیڑا یا ہموار کرنے کی ضرورت پڑسکتی ہے۔

اینستھیزیا کی ناکامی۔ کچھ وجوہات 'بے حسی' کرنا مشکل بنا سکتی ہیں۔ عام وجوہات میں دانتوں سے منسلک سوزش ± انفیکشن اور مریض کے خدشات شامل ہیں۔ اگر دانت 'بے حسی' کرنے میں ناکام ہو جاتا ہے تو اس کے ہٹانے کو دوبارہ شیڈول کیا جا سکتا ہے اور شاید مسکن دوا یا GAکے تحت بھی کیا جا سکتا ہے۔

ماؤتھ سائنس کمیونیکیشنز۔ اوپری داڑھ اور پریمولر دانتوں کی جڑیں اکثر سائنوس کے قریب ہوتی ہیں۔
ان دانتوں کو ہٹانے میں، اس بات کا موقع ہے کہ منہ اور ہڈیوں کے درمیان رابطہ قائم ہو سکے (یہ 4-6ہفتوں کے بعد تیار ہو سکتا ہے)۔ اگر مواصلات چھوٹا ہے، تو یہ بے ساختہ بند ہو سکتا ہے۔
تاہم، ایک خاص سائز سے اوپر کی بات چیت کو جراحی سے بند کرنے کی ضرورت ہے اور ہسپتال بھیجنے کی ضرورت پڑ سکتی ہے۔ ہر بار جب آپ پیتے ہیں تو آپ اپنی ناک سے سیال محسوس کر سکتے ہیں۔
اگر کوئی مواصلت واضح ہو تو آپ کو مشورہ دیا جائے گا۔

ٹوٹی ہوئی تپ دق۔ اوپری آخری داڑھ کو بعض اوقات اس بونی ساکٹ کے ساتھ ملایا جا سکتا ہے جس میں وہ بیٹھتے ہیں۔ جب ان دانتوں کو ہٹاتے ہیں تو ہڈی (ٹیوبروسٹی) دانت کے ساتھ نکل سکتی ہے جس سے منہ کی ہڈیوں کا ایک بڑا رابطہ ہوتا ہے (اوپر دیکھیں)۔ بعض اوقات اس کے ساتھ ملحقہ دانت اور ان کے بونی ساکٹ آتے ہیں۔
مواصلات کی بندش کے بعد اینٹی بائیوٹکس، درد کش ادویات اور ڈیکونجسٹنٹ دیے جاتے ہیں۔ اس کے بعد (کم از کم) ایک ہفتہ تک ناک اڑانا منع ہے۔

مخالف دانتوں کا زیادہ پھٹنا۔ دانت نکالنے کے بعد (عام طور پر حکمت کا دانت)، مخالف دانت وقت کے ساتھ ساتھ منہ میں مزید بڑھ سکتا ہے۔ اگر یہ مسائل کا سبب بنتا ہے تو، دانت کو ہٹانے کی ضرورت ہوسکتی ہے۔

ادویات سے متعلق خون بہنے کی پیچیدگیاں۔ دوائیں ('خون کو پتلا کرنے والے') جو خون کے جمنے کی صلاحیت کو کم کرتی ہیں (مثلاً وارفرین؛ اپیکسابان؛ ریواروکسابان؛ دبیگٹران) نکالنے کے بعد ساکٹ سے زیادہ یا طویل خون بہنے کا سبب بن سکتی ہیں۔ ہمارے دانتوں کے ڈاکٹر/سرجن تازہ ترین رہنما خطوط پر عمل کرتے ہیں، اور آپ کو مشورہ دیا جائے گا کہ آیا آپ کو اپنی دوائیوں کو روکنے کی ضرورت ہے یا اپنے علاج سے پہلے کوئی چیک کروانا ہے۔ کچھ صورتوں میں، جمنے کی تشکیل میں مدد کے لیے آپ کو ساکٹ میں ڈریسنگ لگائی جا سکتی ہے اور ساکٹ کے ارد گرد ٹانکے لگ سکتے ہیں۔ شاذ و نادر صورت میں کلاٹ نہیں بن رہا ہے آپ کو مزید انتظام کے لیے مقامی ہسپتال میں بھیج دیا جائے گا۔

دوا سے متعلقہ ہڈیوں کی پیچیدگیاں۔ بعض حالات سے متعلق ادویات نکالنے کے بعد ہڈی کی شفا کو متاثر کر سکتی ہیں۔ دوائیوں کا سب سے عام گروپ جو اس پر اثر انداز ہو سکتا ہے انہیں Bisphosphonatesکہا جاتا ہے (مثال کے طور پر Alendronic acid؛ Risedronate)جو آسٹیوپوروسس اور بعض کینسر کے علاج میں استعمال ہوتے ہیں۔ یہ خطرہ ان لوگوں میں زیادہ ہوتا ہے جو انجیکشن کے ذریعے دوائی لیتے ہیں، اور جو لوگ کئی سالوں سے دوائی لے رہے ہیں یا جو سٹیرائیڈ ادویات بھی لے رہے ہیں۔ زیادہ تر معاملات میں بغیر کسی مسائل کے علاج معمول کے مطابق کیا جا سکتا ہے۔ آپ کو شفا یابی کے جائزوں کے لیے اپنے دانتوں کے ڈاکٹر سے رجوع کرنے/ملنے کی ضرورت پڑ سکتی ہے۔ شفا یابی میں تھوڑی تاخیر ہو سکتی ہے لیکن اگر بڑھایا جائے تو آپ کو مزید ٹیسٹوں اور علاج کے لیے ہسپتال بھیجنا پڑ سکتا ہے۔

مندرجہ ذیل دانت نکالنے کی رضامندی۔

میں نے دی گئی انتباہات کو پڑھ لیا ہے، سمجھا ہے اور قبول کیا ہے۔

مریض کا نام

مریض کے دستخط

تاریخ